ادبیات

غزل

جناب بسمل شاہجہانپوری

جو ۱۷ر جنوری ۱۹۵۲ء کو عرس کے موقع پر بستی نظام الدین سے براڈ کاسٹ کی گئی

اہلِ خرد ہیں کج نظرت صدق کہاں سے پاتے سکوں
ہائے یہ کیسی دنیا ہے جس میں نہیں محفوظ جنوں

لمحہ بہ لمحہ مجھ پہ ستم میری تباہی روز افزوں
کوئی نہیں غم خوار اپنا کس کو سناؤں حالِ زبوں

تیرے تجسس میں اے دوست خود کو بھی میں کھو بیٹھا ہوں
تیری طلب وہ سوزِ دروں تو بھی اگر چاہے تو نہ دوں

ہائے وہ منزل جس نے مرا چھین لیا احساسِ سفر
حیف ہے ایسے رہبر پہ جس نے دکھائی راہِ سکوں

ہجر کا غم لافانی غم اور پھر اُن کے ہجر کا غم
یہ وہ امانت ہے اے دل جس کے عوض کونین نہ لوں

راہ محبت بھی اے دوست اتنی کٹھن ہے جس پہ کہ میں
عشق اگر رہبر نہ بنے ایک قدم بھی چل نہ سکوں

میری تباہی پر اے دل عرشِ بریں بھی کانپ اٹھا
نبضِ دو عالم رک جائے بسمل اگر میں آہ کروں